© rasailojaraid.com

تصریحات

جمہوریت ۔ علامہ ظہیر ۔ دستور جمعیت

امام العصر علامہ احسان الٰہی ظہیر شہید رحمہ اللہ کی طرف سے اسلام کے سیاسی نظام کے خط و خال کی توضیح و تعیین کے لئے کی گئی جدوجہد انتہائی قابل قدر ہے۔ علامہ شہید موجودہ دور کے تقاضوں کے مطابق جمہوریت کو اسلام کے شورائی نظام کی بہترین شکل قرار دیتے تھے اگر اس سلسلہ میں انہیں مختلف حلقوں کی طرف سے مخالفت کا سامنا بھی کرنا پڑا تاہم مخالفت کے اسباب ذاتی نوعیت کے تھے۔

مخالفین قلبی و عملی طور پر اس موقف کے حامی و موید ہونے کی باوجود خامہ فرسائی فرماتے رہے ورنہ جمہوریت کی مخالفت کے بعد کسی جمہوری ادارے کا رکن بننے' انتخابات میں حصہ لینے یا کسی مخصوص سیاسی گروہ کو ووٹ دینے کی ترغیب کا کوئی جواز باقی نہیں رہتا۔

کچھ حلقوں کی طرف سے یہ مخالفت محض "المرء عدو لما لا ینالہ" پر مبنی تھی یعنی چونکہ کسی مجبوری کے باعث سیاست ان کے لئے شجر ممنوعہ تھی اور انہیں قیادت و سیادت کا شوق چین بھی نہیں لینے دیتا تھا۔ بنا بریں انہوں نے جمہوریت بیزاری کا مظاہرہ کیا تاکہ قیادت کے لئے کوئی اور سبیل نکالی جاسکے۔

البتہ کچھ حلقوں کی طرف سے یہ مخالفت سادگی پر مبنی تھی۔ وہ جمہوریت کی مخالفت میں مخلص و سنجیدہ ضرور تھے مگر سادگی اور محدودیت و عدم آفاقیت کی وجہ سے جمہوریت کی مخالفت کرتے تھے اور ابھی تک کر رہے ہیں۔ اس امر کو ان حضرات کی اجتہادی غلطی یا حالات حاضرہ کے تقاضوں سے لاعلمی قرار دیا جاسکتا ہے۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

علامہ صاحب رحمہ اللہ جمہوریت کو اسلام کے نظام شورائیت کی تعبیر ضرور قرار دیتے تھے مگر وہ اس فکر کے بانی نہیں تھے ۔ ماضی بعید کی بات تو کسی اور شمارے میں کریں گے اس شمارے میں مولانا سید داؤد غزنوی رحمہ اللہ اور مولانا محمد اسماعیل سلفی رحمہ اللہ کے دور میں تیار کئے جانے والے دستور کے مقدمے کا وہ حصہ نشر کیا جارہا ہے جو جمہوریت کی حمایت میں تحریر کیا گیا تھا ۔ واضح رہے اس وقت مولانا داؤد غزنوی رحمہ اللہ جماعت کے امیر تھے اور مولانا اسماعیل سلفی رحمہ اللہ جماعت کے ناظم اعلیٰ اور تمام اہل حدیث حلقوں کو ان کی امارت و نظامت اور ان کے تیار کردہ دستور کی بالاتفاق حمایت حاصل تھی ۔ اسی لحاظ سے ایک دور میں جمہوری نظام کے اسلامی ہونے پر گویا کم از کم پاکستان کے تمام اہل حدیث حلقوں اجماع رہا ہے ۔ ذیل میں ہم وہ مختصر مگر جامع تحریر شائع کر رہے ہیں جسے مولانا غزنوی اور مولانا سلفی رحمھما اللہ کے دور میں تمام اہل حدیث حضرات کی حمایت حاصل تھی ۔

یہاں یہ بات قابل ذکر ہے کہ یہ تحریر مولانا محمد اسماعیل سلفی ؒ کی لکھی ہوئی ہے

ادارہ

قرآن کریم میں اہل ایمان کے امتیازی اوصاف بیان کرتے ہوئے یہ فرمایا

والذین استجابوا لربھم واقاموا الصلوۃ وامرہم شوری بینھم و مما رزقنھم ینفقون (شوری ۴۲ر۳۸)

اور اہل ایمان کے یہ اوصاف ہیں کہ انھوں نے اپنے رب کے حکم کو مانا اور نماز کے پابند ہیں ۔ اور ان کے معاملات باہمی مشورے سے طے پاتے ہیں اور وہ ہمارے دئے ہوئے میں سے خرچ کرتے ہیں۔

© rasailojaraid.com